سوال

ف کو توڑ (540) یں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رھ میں مروج ہے۔ وہ ایک قدیمی رسم پشت بہ پشت چلی آتی ہے۔ مرید باوجود اصل وارث ہونے کے بھی اپنی نفسانی غرض کے درپے ہوکر اپنی جائداد منقولہ غیر منقولہ مرشد کو وقف کر دیتے ہیں۔ اور وہ مرشد جائداد وقف والی کو اپنے ذاتی عیش و عشرت میں شرعی مصارف کے خلاف بے دریغ اڑاتے ہیں ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفس پرستی ہے ایسے وقف کو وارث توڑ سکتے ہیں قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۔۔۔ سورة البقرة ١٨٢ (جو کوئی ظلم یا گنا کی وصیت کو بدل دے)

ں 2110 رجب ہجری (39)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 497

محدث فتویٰ